© rasailojaraid.com

اس لئے بینائی کے بارہ میں بے حد پریشانی ہے۔ بعض احباب کے مشورہ سے لاہور کا سفر ہوا۔ اور جناب ڈاکٹر سرحن یقین صاحب انچارج داتا دربار ہسپتال اور گنگا رام ہسپتال کے ماہر امراض چشم ڈاکٹر میز الحق صاحب نے نہایت محبت و عقیدت کے ساتھ آنکھوں کا تفصیلی معائنہ کیا مگر افاقہ کے سلسلہ میں تسلی بخش رائے ظاہر نہیں کی۔ تیسرے دن لاہور سے واپسی ہوئی۔ لاہور میں آپ نے مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ کی عیادت کی جو برائے علاج یہاں موجود تھے۔ اس وقت مولانا عبیداللہ انور صاحب اور مولانا محمد اجمل صاحب بھی موجود تھے۔ اس سفر میں جناب مدیر الحق کے علاوہ مولانا انوار الحق صاحب میاں حضران شاہ صاحب اور احقر بھی ساتھ رہے لاہور میں حسب معمول آپ کا قیام حضرت اقدس مولانا مفتی محمد حسن صاحب مرحوم کے دولت خانہ جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد میں رہا اور آپ کے صاحبزادہ مولانا فضل الرحیم صاحب نے ہر طرح خاطر مدارات کی سعی کی۔

۲۵ ۔جنوری ۷۸ء دار العلوم حقانیہ کے مجلس شوریٰ کے ممتاز رکن جناب عبدالخالق خلیق صاحب کا پشاور میں انتقال ہوگیا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی نمائندگی جنازہ میں مولانا سمیع الحق صاحب نے فرمائی اور دار العلوم میں مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی گئی۔

۲۸ ۔دسمبر ۷۷ء ریڈیو پاکستان پشاور نے دار العلوم کے حالات پر ریڈیو فیچر بنایا اور یہاں آکر کئی شعبوں کے حالات ریکارڈ کئے حضرت شیخ الحدیث سے انٹرویو ریکارڈ کیا اور دار العلوم کے معاملات کے علاوہ نظام تعلیم مدارس عربیہ نظام اور کئی اہم امور پر مولانا سمیع الحق صاحب کی گفتگو ریکارڈ کی یہ انٹرویو اور پروگرام اسی ہفتہ رات کو پشاور ریڈیو سے تقریباً پون گھنٹہ کے پروگرام میں نشر ہوا۔

۹ ۔فروری ۷۸ء مدیر البلاغ کراچی مولانا محمد تقی عثمانی صاحب تشریف لائے اور دو تین دن تک مولانا سمیع الحق صاحب مدیر الحق کے ساتھ رہے اس دوران آپ نے مولانا مدظلہ کی مسجد میں خطاب جمعہ بھی فرمایا اور دار العلوم کے طلبہ سے بھی مختصر خطاب کیا۔

۲۰ ۔فروری ۷۸ء جناب مولانا محمد فیاض صاحب مرحوم (جن کا ذکر ابھی ہو چکا ہے) کی اہلیہ محترمہ (جو حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب سابق مدرس دار العلوم) کی ہمشیرہ تھیں کا بھی اچانک انتقال ہوگیا معصوم بچے والد کے بعد بہت جلد اپنی والدہ سے بھی محروم ہو گئے خاندان کیلئے دوہرہ صدمہ ناقابل برداشت ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمادے ▬▬

© rasailojaraid.com